حضور داعی کبیر مولانا شاکر علی نوری کی تقاریر کے اہم اہم اقوال کا حسین مجموعہ

# ملفوظات نوری

محمد رضا مرکزی

الجامعۃ القادریہ نجم العلوم، مالیگاؤں

ناشر

بزم فیضان نوری

الجامعۃ القادریہ نجم العلوم، مالیگاؤں

# شرف انتساب

حضور داعی کبیر
عالمی مبلغ اسلام
شاہین فکر رضا
بانئی مدارس کثیرہ
حضرت علامہ و مولانا حافظ و قاری
محمد شاکر علی نوری اطال اللہ
عمرہ وشرفہ
کے نام----

محمد رضا مرکزی

# داعی کبیر اور ان کا اسلوبِ خطابت وملفوظات نوری

محمد رضا مرکزی، الجامعۃ القادریہ نجم العلوم، مالیگاؤں

داعی کبیر، عالمی مبلغ اسلام، خطیب باکمال حضرت علامہ شاکر علی نوری صاحب قبلہ کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار صفاتِ حمیدہ وعادات جمیلہ سے نوازا ہے۔ احیائے سنت اور دین کا درد سب سے زیادہ آپ کی محفلوں اور آپ کی قرآن واحادیث اور اقوال اسلاف سے پر تقاریر میں ہوتا ہے۔ امتِ مسلمہ کے لئے بالعموم اور امتِ مسلمہ کے نوجوانوں کیلئے بالخصوص آپ کی تقاریر میں دین کی راہ پر گامزن کرنے والے شہ پارے، لائق تقلید اقوال بہ کثرت سننے میں آتے۔ اور یہ اللہ کا بہت بڑا احسان آپ کی ذاتِ بابرکات پر ہے کہ جس طرح آپ کی تقاریر قرآن کی آیات سے سجی ہوتی ہیں۔

اگر ایک واعظ کے وعظ کا مقصد مخلوق کی ہدایت ورہنمائی اور اصلاح ہوگا تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ انما الاعمال بالنیات، کے تحت۔ آج کے اس دور پر آشوب میں بہت سے اصحابِ جبہ ودستار نے دولت وشہرت کے لئے خطابت کو ذریعہ معاش بنالیا ہے۔ اور عالم تو یہ ہے کہ درس تو اسلامی احکام پر عمل اور اخلاقِ حسنہ کا دیتے ہیں۔ مگر خود عمل میں صفر ہوتے ہیں۔ ایسے دور میں جہاں خلوص ونیت میں فتور ہو کسی مردِ صالح کا ملنا مشکل ہے۔ جو خلوص وللّٰہیت کے ساتھ دینِ حق کی ترویج واشاعت کے لئے سرگرم عمل ہو۔ جس کے مواعظِ حسنہ حسن نیت کے ساتھ ہی عمل کی دہلیز پر اسلاف وعلمائے حق کے ترجمان ہوں۔ داعی کبیر حضرت مولانا شاکر علی نوری صاحب کی ذاتِ والا ایسی ہی ہے۔ آپ زہد وتقویٰ کا پیکر، علم وفضل کے کوہِ عظیم، آپ کے خطاب سے زنگ آلود دل پرنور ہوجاتے۔ حضور مفتی اعظم کی فیض بخش بارگاہ سے آپ کو وہ اثر آفرینی ملی کہ آپ کے وعظ

وارشادات واقوال دلوں میں اترتے چلے جاتے اور حیرت انگیز تبدیلی واقع ہوتی۔

قرآنِ مقدس میں جوامر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تعلیم دی گئی ہے۔اسے ترک کردینے کے نتیجے میں امتِ مسلمہ جن حالات سے دوچار ہے وہ اہل عقل ودانش پر مخفی نہیں۔اسی تعلیم پر عمل اور اسے عام کرنے کے لئے خطابت ایک اہم ذریعہ ہے۔

اپنے نظریات وخیالات اور افکار کو الفاظ کے جامے میں ڈھالنے کا نام اسلوب ہے۔اسلوب خطابت میں جتنی باتوں کا ہونا ضروری ہے وہ ساری باتیں آپ کے خطاب میں بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں۔مثلاً مخاطب کی استعداد کے مطابق سنجیدہ گفتگو،زبان وبیان کی سادگی وسلاست،قرآن وحدیث واقوالِ فقہا سے استدلال،مثالوں کے ذریعے وضاحت،کثرت مطالعہ ووسعتِ فکر،اصلاحی موضوعات اور اس پر طرہ یہ کہ آپ کا بلا کا شیریں ودل نشین لب ولہجہ وغیرہ۔ان ذکر کردہ نکات کی روشنی میں داعی کبیر کے بیانات کا تجزیہ کیا جائے تو یہ آپ ہی کا وصف ہے۔آپ کے تخاطب میں صرف الفاظ ہی کا انتخاب نہیں ہوتا بلکہ ان میں ادبی رنگ وآہنگ کا حسین امتزاج بھی ہوتا ہے۔

حضور مفکرِ اسلام،سرمایہ اہل سنت،حضرت علامہ ومولانا قمر الزماں خاں اعظمی مدظلہ العالی جیسی نابغۂ روزگار اور پیکرِ اسلاف شخصیت نے حضرت مولانا محمد شاکر علی نوری صاحب کو ان ہی خوبیوں کی بنیاد پر ''داعیِ کبیر'' جیسے مہتم بالشان خطاب سے نوازا۔حضرت داعیِ کبیر دام ظلہٗ کی چند ایک تقاریر سے مشتے نمونہ از خروارے کے مصداق بعض نکات جن پر عمل کرنا ہمارے لئے دنیا میں بھی سرخروئی وسربلندی اور ترقی کی ضمانت ہونے کے ساتھ آخرت میں کامیابی اور جنت میں مکانی کا تمغہ ہے۔قارئین حضرات خاطر نشین فرمائیں:

۔دین کا درد و سمجھ اللہ ہر کسی کو عطا نہیں کرتا یہ اسے ملتا ہے جو اللہ کی نگاہ میں ہوتا ہے۔

۔دین کا کام آج کی مادی دنیا میں آسان ہے لیکن دین کی سمجھ مشکل۔دین سمجھ گیا تو کام تم خود کرو گے، پہلے دین سمجھو۔

۔اللہ پر توکل کر کے آگے بڑھو کامیابی تمہارا قدم چومے گی۔

۔دین کی دعوت دینے والوں یہ نا سمجھو کہ یہ تمہارا اپنا کام ہے یہ تو وہ کام ہے جو تمام انبیاء نے کیا ہے

۔

۔تمہارا کام دین کے دعوت دینا ہے اور اس پر عمل اور لوگوں کے قلوب اس دعوت کی طرف پھیرنا مقلب القلوب کا کام ہے۔اور اس سے اچھا یہ کوئی اور نہیں کر سکتا۔

۔اپنی باتوں میں اثر کے لئے قیام اللیل کو لازم کر لو۔

۔امتِ کی فکر سنتِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔امت کے لئے سوچوں اللہ اسباب پیدا فرمائے گا وہ مسبب الاسباب جو ہے۔

۔ہمیشہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث: بڑوں کا ادب، چھوٹوں پر شفقت، کو ملحوظ رکھ کر کام کرو۔

۔کام کے لئے شہرت کی طلب نہیں، اللہ و رسول کی رضا پیش نظر ہو۔

۔اسلاف و اکابر ہمارے لئے نقوش راہ ہیں۔ان کے کام سے کام سیکھو۔آج ان کا کام بھی ہے اور ان کا نام بھی۔

۔کام سے نام ہو ہی جاتا ہے۔

۔اسلام کو اپنی سوچ و فکر میں محدود مت کرو یہ ایک عالمگیر ہر انسان کا مذہب ہے۔ہر انسان تک پہنچاو، تا کہ وہ انسان کے ساتھ ساتھ مسلمان بھی رہے۔

۔دعا کی قبولیت چاہتے ہو حلال روزی سے شکم پر کرو۔

۔اللہ کے بعد جو کچھ ہیں سب رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں ان کی تعظیم و تکریم کو اپنے اوپر لازم کر لو کہ یہ عینِ ایمان ہے۔

۔جس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعظیم ہے اس کے دل میں اپنے سے ہر بڑے کی تعظیم ہے۔

۔ہمارا مذہب و مسلک مکمل ادب ہی تو ہے۔

۔جس آدمی کو اللہ مقبول کرتا ہے۔اس پر ظالم مسلط کرتا ہے اور اس کے حاسد پیدا کر دیتا ہے۔

۔اپنے آپ کو بہتر سمجھنا عقل مندوں کا کام نہیں، بلکہ ہر انسان کو اپنے سے بہتر سمجھنا عقلمندی ہے۔

۔لائق آدمی کو نسبی فضیلت کی ضرورت نہیں اور نالائق کو اس سے کوئی نفع نہیں۔

۔بہترین کام وہ ہے جو اعتدال سے کیا جائے۔

۔جوانی میں اعتدال قائم رکھنا بہت بڑی خوبی ہے۔

۔انسان پر جو افتاد پڑتی ہے وہ اکثر حالات میں اسی کی بےعملیوں اور بدعنوانیوں کا نتیجہ ہے۔

۔ماں باپ کا عطیہ اس سے بہتر کچھ اور نہیں ہے کہ وہ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کریں۔

۔اپنے ماں باپ کی خدمت کرو اولاد تمہاری خدمت کریں گی۔

۔وہ شخص قابلِ تعریف ہے جس نے اولاد کے لئے مال و دولت چھوڑا۔لیکن اس سے زیادہ قابلِ تعریف وہ ہے جس نے اولاد کو حلال کمانے اور بچانے اور محتاجوں پر خرچ کی تعلیم دی۔

۔افراط و تفریط سے الگ رہو۔میانہ روی اختیار کرو۔

۔نظر میں وسعتیں پیدا ہو جائیں تو اصولِ زندگی بھی بلند ہو جاتے ہیں۔

۔موت کسی کو شہادت کا درجہ نہیں دیتی۔تاوقتیکہ وہ کسی اصول یا نصب العین یا نظام کی خاطر اپنی جان

قرنان نہ کردے۔

۔ہروقت مسکراتے رہنا کامیابی عطا کرتا ہے۔اور مسکرانا آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔

۔جوشخص کل کو اپنی موت کا دن سمجھتا ہے اسے موت کے آنے سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

۔کسی کے گرنے پر خوشی مت کرو۔کیا معلوم! کل تمہارے ساتھ کیا ہو؟

۔آخرت کا کام آج کرلو اور دنیا کے کام کو کل پر چھوڑ دو۔

۔ایمان کی علامت یہ ہے کہ جہاں سچ بولنے سے ضرر اور نقصان کا اندیشہ ہو وہاں بھی سچ بولے۔

۔اتحاد و اتفاق دنیا کو تسخیر کرنے والی قوتیں ہیں۔اگر چڑیاں متحد ہو جائیں تو شیر کی کھال کھینچ سکتی ہیں۔

۔انقلابات چھوٹی چھوٹی باتوں سے متعلق نہیں ہوتے بلکہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے پیدا ہوتے ہیں۔

۔جو بھیک دیتے وقت اپنا سینہ پھلائے ایک دن وہ خود کسی کے آگے جھک جاتا ہے۔

۔بہادری مارنے میں نہیں مرنے میں ہے۔

۔بدگمانی ایک بیماری ہے جو دل کو زنگ آلود کر کے اچھائی کے راستے بند کر دیتی ہے۔

۔جو طاقتور ہے وہ بہادر نہیں۔مظلوم کا صبر سب سے بڑی بہادری ہے۔

۔مخالفوں سے بحث مت کیا کرو۔

۔کوئی مشورہ طلب کرے تو سچی بات کہو اور مخلصانہ مشورہ دو۔

۔حق بات کہنے والے مقدار میں کم ہوتے ہیں مگر قدر و منزلت اور وقار میں زیادہ۔

۔اللہ کا شکر ہمیں پل پل کرنا چاہیے۔ورنہ اللہ ہم سے نعمتوں کو چھین لے گا۔

۔اللہ کا حقیقی بندہ وہی ہے جو اللہ کا ہر حال میں شکر کرے۔

۔انسان برسوں میں جوان ہوتا ہے ۔لیکن وہ اگر اپنے وقت کو بہترین طریقے پر صرف کرے تو گھنٹوں میں تجربہ کار ہوتا ہے۔

۔جو جوانی میں کام نا کرے اور تضیع اوقات کرے اللہ اسے بڑھاپے میں ذلیل کرتا ہے۔

۔زیادہ شکم سیری اور بھوک دونوں مانع عبادت ہے۔

۔بھوکوں کو روٹی اور گرتوں کا سہارا دو۔

۔اقتدار کی بھوک کی خاطر انسان کیا نہیں کرتا لیکن دل و روح کی بھوک کے لئے کچھ نہیں کرتا۔

۔تعجب ہے اس پر جو اللہ کو حق جانتا ہے اور دوسروں کا ذکر کرتا ہے اور ان پر بھروسہ رکھتا ہے۔

۔جب ذکر قلب میں جگہ پکڑتا ہے تو بندے کا اللہ کو یاد رکھنا دائمی بن جاتا ہے۔

۔ہر کسی کی بدگوئی سن لو لیکن فیصلہ محفوظ رکھو۔

۔برتاؤ ایک آیئنہ ہے جس میں ہر شخص اپنا عکس دیکھ سکتا ہے۔

۔دوسروں کے ساتھ ویسا برتاؤ ہرگز نا کرو جیسا کہ تم چاہتے ہو کہ کوئی تمہارے ساتھ کرے۔

۔جو بات اصولاً غلط ہے وہ عملی طور پر کبھی صحیح نہیں ہو سکتی۔

۔صبر کرو کیوں کہ تمام دنیا مصائب و بلا کا مجموعہ ہے۔

۔خلوت میں شہرت اور شہرت میں بلا ہے۔

۔نابینا سے بھی پردہ کرو اسلئے کہ تم بینا ہو۔

۔یہ کتنی عجیب بات ہے کہ گناہ کرتے وقت مخلوق سے تو پردہ کرے اور خالق کا خوف نہ کرئے۔

۔جو چیز پردے میں ہو گی اس کی قیمت بڑھ جائے گی۔

۔پردہ ہر اس چیز سے کرو جس میں برائی ہو۔

۔پردہ کرو اس لئے کہ ہمارا خدا بھی پردے میں ہے۔

۔پردہ حسن اور عفت کا محافظ ہے۔

۔اچھے اخلاق کو پردے سے باہر نکالو اور برے اخلاق کو پردے میں رکھو۔

۔امیر اور غریب کا فرق کس درجہ غیر فطری ہے کہ ایک ہی دن کی بھوک و پیاس دونوں کو برابر کر دیتی ہے۔

۔کیا تم جاننا چاہتے ہو؟ کہ روپیہ پیسہ کیا ہے؟ تھوڑا قرض لے لو اور بس۔

۔احسان سب کے ساتھ بہتر ہے اور پڑوسی کے ساتھ بہترین ہے۔

۔اے! انسان خدا سے تو اتنا شرماجتنا تو دیندار پڑوسی سے شرماتا ہے۔

۔جب تمہارے پڑوسی کے گھر میں آگ لگی ہو تو تمہاری اپنی جائیداد بھی خطرے میں ہے۔

۔اگر دل پاک ہے تو جسم پاک ہے دل پاک نہیں تو سارے جسم میں فساد ہوگا۔

۔نظر اسی وقت تک پاک ہے جب تک اٹھائی نا جائے۔

۔جو علم پاک کرے وہی علم ہے باقی سب لاعلمی ہے۔

۔صوفی وہ ہے جسے کوئی چیز ناپاک نا کر سکے۔ بلکہ وہ ہر چیز کو پاک وصاف کردے۔

۔تصوف یہ ہے کہ نہ کوئی چیز تیرے قبضہ میں ہو اور نہ کسی کا تجھ پر قبضہ ہو۔

۔صوفی کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ جب اس کے پاس کچھ نہ ہو تو بیقراری ظاہر نہ کرے اور جب کچھ ہو تو ایثار سے کام لے۔

۔تصوف تمام تر ادب ہے۔

۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی تو ہمارے ایمان کی جان ہیں۔ اگر ہم اپنے دل کو ان کی محبت سے خالی کر دیں تو

یقین کر لیجیے کہ روح نکل گئی صرف جسم کا بے کار ڈھانچہ باقی ہے۔

۔آج ہمارے زوال کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے۔

۔دوستی کا تقاضا یہ ہے کہ ہمیشہ ایک دوست اپنے دوسرے دوست کا بھلا چاہے۔

۔ایک بھائی کی دعا دوسرے بھائی کے حق میں جو محض رضائے الٰہی کے لئے کی جائے مقبول ہے۔

۔زنا اور سود خوری کی کثرت عذابِ الٰہی کو دعوت دیتی ہے۔

۔دعوت بہ نیت سنت اور فقیروں کی راحت کے خیال سے کرنی چاہیے نہ کہ بڑائی اور شہرت کے لیے۔

۔احساس عمل کی دعوت دیتا ہے۔

۔موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دواء ہے۔

۔جہاں دواء کی ضرورت ہے وہاں آہ و نالہ کوئی فایدہ نہیں دیتا۔

۔تدبیر کا دامن ہاتھ سے نا چھوڑو۔

۔انسان ہو کر ایسے کام نہ کرو کہ انسانیت داغدار ہو جائے۔

۔بداعمالیوں کے داغ ندامت کے آنسوؤں سے دھلتے ہیں۔

۔جس قوم میں رشوت کا دور دورہ ہوتا ہے اس پر دشمن کا رعب طاری ہوتا ہے۔

۔دشمنی اگر تھوڑی بھی ہے تو بہت ہے۔

۔تعجب ہے اس پر جو شیطان کو دشمن جانتا ہے اور پھر بھی اس کی اطاعت کرتا ہے۔

۔جہاں تک ممکن ہو کسی کو اپنا دشمن نہ بناؤ۔ کسی مجبور و بے کس کو بھی نہیں۔

۔طالب دین عمل میں زیادتی کرتا ہے اور طالب دنیا علم میں۔

۔مسلمان کی ذلت اپنے دین سے غافل بن جانے میں ہے۔

۔وہ دین ومذہب جو امیر وغریب کے درمیان فرق ظاہر کرے دنیا کے لئے لعنت ہے۔

۔وہ آنسو جو اللہ کے ڈر سے نکلا ہو اللہ کے نزدیک بہت پسندیدہ ہے۔

۔خدا کا ڈر انسان پر برکت کے دروازے کھول دیتا ہے۔

۔خدا کا ڈر عمر کو دراز کرتا ہے۔

۔جس دل میں خدا کا ڈر ہے وہ ایمان سے بھرا ہے۔

۔جس کے دل میں خدا کا ڈر ہے خدا اس کا محافظ ہے۔

۔جو دوسروں کو ذلیل سمجھتا ہے خود ذلیل ہو جاتا ہے۔

۔اپنوں سے نیکی کرنا عمر دراز اور روزی کو زیادہ کرتا ہے۔

۔دنیا میں ہر آدمی اپنی روزی کھاتا ہے وہ تمہارے دسترخوان پر کھائے یا کسی اور کہ یا اپنے۔

۔جو بے مانگے تجھے اتنی نعمتیں دے رہا ہے وہ تجھے روزی سے محروم نہیں رکھے گا۔

۔وہی روزی اعلیٰ ہے جس سے مذہب کو نقصان نا پہنچے۔

۔جو لوگ اپنی روزی پیدا نہیں کرتے وہ ہر حال میں دوسروں کے محتاج ہوتے ہیں۔

۔ہمیشہ پاک وصاف رہو رزق میں برکت ہوگی۔

۔تم اللہ کو غریبوں میں ڈھونڈو کہ تمہیں اللہ کا رزق اور اس کی مدد غریبوں ہی کی وجہ سے ملتی ہے۔

۔جہاں سے اجل آتی ہے وہی سے رزق بھی آتا ہے۔

۔کسب حلال سب سے عمدہ شئی ہے۔

۔سب سے اچھا رزق اپنے ہاتھ کا کمایا ہوا ہے۔

۔رزق حلال دنیا اور آخرت کی سربلندی ہے۔

۔کسی مسلمان کو یہ زیبا نہیں کہ تلاشِ رزق میں بیٹھ جائے۔اور دعا کرے کہ اے اللہ مجھ کو رزق دے۔کیونکہ تم جانتے ہو کہ آسمان سے چاندی اور سونا نہیں برستا۔

۔اگر آج کا رزق تجھ پر تنگ ہو جائے تو کل تک صبر کر، شاید کہ یہ مصائب تجھ سے دور ہو جائیں۔

۔آج ہماری حالت یہ ہو چکی ہے کہ رزق کی فکر ہے رزاق کی نہیں۔رزاق کی فکر کے ساتھ رزق حاصل کرو روزی تمہارے دروازے تک آئے گی۔

۔یاد رکھو! جو خدا پر یقین رکھے خدا اس کے لئے کافی ہے۔

۔روزِ آخرت پر یقین رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل کرو۔

۔اپنے تجربات اور مشاہدات سے مجھے یقین ہو گیا ہے کہ جس وقت انسان مسکراتا ہے اس کی زندگی میں اضافی ہوتا ہے۔

۔یقین زندگی ہے اور بے یقینی موت۔

۔اے لوگو! خدا کی یاد میں لگے رہو۔تا کہ تمہارا بھی اس کے پاس ذکرِ خیر ہوتا رہے۔

۔موت سے پہلے یادِ خدا میں عزت ہے۔

۔کسی کام کا قصد کرو یا فیصلہ کرنے بیٹھو تو پہلے خدا کو یاد کر لیا کرو۔

۔تم دولت مند بننے کے لئے نیک و بد کو نہیں دیکھتے تو پہلے ان کروڑ پتی لوگوں کو یاد کرو جو اس دنیا سے خالی ہاتھ جا چکے ہیں۔

۔مایوس نہ ہو کہ اس کا نتیجہ کم عمری ہے۔

۔اپنے نفس کو ہلاک کرتا کہ زندہ رہ سکے۔

۔جو شخص لوگوں کو عملِ صالح کی ہدایت کرے اور خود اس پر عمل نہ کرے وہ گمراہ ہے۔

۔بڑوں کی ہدایت چھوٹوں کے لئے مشعلِ راہ ہے۔

۔دولت مندی ایک ایسی لمبی مستی ہے کہ اس سے بہت دیر میں ہوش آتا ہے۔

۔مسلمانوں! اپنے تمام معاملات میں ہوشیار رہو۔فی زمانہ ہوشیاری کو لازم پکڑو۔

۔جوش اور ہوش بہت کم یکجا ہوتے ہیں۔

۔یاد رکھو! جو ہمیشہ ہوش میں رہتا ہے وہ اپنی موت سے غافل نہیں۔

۔جس رشتے کی بنیاد ہمدردی اور خلوص پر نہیں وہ ناپائدار ہے۔

۔ہمدردی وہ عالمگیر زبان ہے جس کو جانور بھی سمجھ لیتے ہیں۔

۔ہم سب کے دل ودماغ میں بہت سی طاقتیں سوئی ہوئی ہیں جن کو ہمدردی کا ایک لفظ جگا سکتا ہے۔

۔جسے خود درد کا مزہ معلوم نہ ہو وہ دوسروں کا ہمدرد نہیں ہوسکتا۔

۔وہ جو مسکین پر ہنستا ہے گویا وہ اس کے بنانے والے کی حقارت کرتا ہے۔

۔راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا ایمانیات میں سے ہے اور راستے کا پتھر بن جانا کفریات میں سے ہے۔

۔جب تک دل میں احساس گناہ موجود ہے سمجھ لو ایمان موجود ہے۔

۔عین ایمان وجان ایمان واصل ایمان، محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

۔دل بغض وکینہ اور عداوت وکدورت سے پاک نہیں تو ہمارا کام کوئی فائدہ مند نہیں۔

۔دین کا کام اللہ کا کام ہے۔مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کام ہے۔اسلاف واکابر واولیاء کرام کا کام ہے لحاظا ان سب کے کاموں کو ایک ساتھ کرنا چاہتے ہو تو دین کا کام کرو۔

۔تبلیغ وارشاد ایک اسلامی فریضہ ہے۔
۔دین کا راستہ بڑا ہی خشک ہے۔قدم قدم پر تحمل و بردباری ،صبر وضبط، استقامت و پامردی ہوتی ہے۔
۔اللہ خیانت کرنے والوں کا پردہ چاک کردیتا ہے۔
۔مت رکھ امید کسی سے مگر اپنے خدا سے۔
۔تم اللہ کے کاموں میں لگ جاؤ اللہ تمہارے کاموں کو پورا کردے گا۔ان شا اللہ
۔انسان ہو تو انسانیت یعنی محبت آپس میں تقسیم کرو نہ کہ نفرت۔
۔جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے لیکن انسان اپنے مالکِ حقیقی کو نہیں۔۔تعجب ہے؟؟؟
۔مجھے اس انسان پر حیرت ہوتی ہے جو دوسروں کے عیب نکالتا ہے اور اپنے عیبوں سے غفلت برتتا ہے۔
۔اے انسان تو خلقت کو راضی کرنے میں خالق کی ناراضگی کی پرواہ نہیں کرتا، دنیا کے بدلے آخرت کو برباد کرتا ہے، جلد ہی تو پکڑا جائے گا اور تجھے وہ پکڑے گا جس کی گرفت حد درجہ دردناک ہے۔
۔اے انسان اپنے آپ کو اتنا ہی ظاہر کر جتنا کہ تو ہے یا پھر ویسا ہو جا جیسا اپنے آپ کو ظاہر کرے۔
۔اسلام اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ کوئی مسلمان تلاشِ رزق میں بیٹھ جائے۔
۔جس گناہ کے بعد ندامت نہ ہو اندیشہ ہے کہ اسے اسلام سے باہر کر دے۔
۔اسلام اللہ تعالیٰ کا وہ آخری پیغام ہے جو ترقی یافتہ دنیا کی طرف بھیجا گیا ہے۔
۔اپنے آپ میں نرمی پیدا کرو۔کام میں آسانی ہوگی۔کام کی بنیاد ہے نرمی۔
۔جو کام نرمی سے جلد ہوگا سختی سے نا ہوگا۔

۔نرمی کا کام دیر پا اور با اثر ہوتا ہے۔سختی کا کام بے اثر اور ضائع شدہ ہوتا ہے۔

۔مبلغ کی اچھی عادات واطوار کو دیکھکر لوگ اس کی بات سننے اوراس سے دور وقریب ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

۔عورت کا پردہ مرد کی غیرت کو ظاہر کرتا ہے۔

۔گھر کا امن عورت کے امن پر برقرار رہے۔

۔اپنے گھر کی خصوصاًاور سب عورت کو عزت دو معاشرہ تمھیں عزت دے گا۔

۔عقل کو بڑھاؤ شراب ونشہ سے اس کو زائل نہ کرو۔

۔آج ہر کوئی عقل کو بڑھا رہا ہے لیکن ہم منشیات سے عقل کو کم کررہے ہیں۔

۔اصل علم کتابوں سے نہیں بلکہ بزرگوں اور علماء کی صحبت سے ملتا ہے۔

۔علم کا نکھار بزرگوں کے مجلسوں میں آنے جانے سے ہے۔

محمد رضا مرکزی

الجامعۃ القادریہ نجم العلوم

پلاٹ ۱۴،سروے ۳۹،نیا اسلامپورہ،مالیگاؤں ناسک ۴۲۳۲۰۳

RAZAMARKAZI@GMALI.COM

WWW.RAZAMARKAZI.WORDPRESS.COM

CALL:08446974711